السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ چھوٹا بچہ جو اپنی والدہ کے پاس سوتا ہے، اگر کہیں سوتے میں ماں اس بچے کے اوپر آجاتی ہے اور بچہ مرجاتا ہے تو ماں کیلئے کیا کفارہ ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ نیند کی حالت میں واقع ہونے والے فعل سے قلم اٹھالی گئی ہے۔ یعنی اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوتا ہے۔

ارشاد نبوی ہے۔

"رفع القلم عن ثلاثة عن النائم حتى يستيقظ وعن المبتلى حتى يبرأ وعن الصبي حتى يكبر"

(سنن أبي داود: 4398)

تین لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے، سوئے ہوئے سے حتی کہ جاگ جائے، مجنون سے حتی کہ وہ تندرست ہوجائے اوبچے سے حتی کہ بالغ ہوجائے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر والد جان بوجھ کر بھی اولاد کو قتل کردے تو بھی اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔

نبی کریم نے فرمایا:

لا يقاد الأب من ابنه

باپ سے بیٹے کے قتل کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

اور ماں بھی باپ کی مانند ہے، لہذا مذکورہ دلائل کی روشنی میں ایسی ماں پر کوئی کفارہ نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی